اَلْمُنٰفِقُوْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ
اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ
لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿١﴾

جب (اے نبی ﷺ) آتے ہیں تمہارے پاس منافق تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے درحقیقت تم اسکے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک منافق جھوٹے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾

بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال۔ تو روکتے ہیں یہ اللہ کی راہ سے۔ بیشک برا ہے جو کام یہ کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٣﴾

یہ اس لئے کہ یہ ایمان لائے پھر کفر کیا تو مہر لگا دی گئی انکے دلوں پر سو یہ نہیں سمجھتے۔

وَاِذَا رَاَيۡتَهُمۡ تُعۡجِبُكَ اَجۡسَامُهُمۡؕ
وَاِنۡ يَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡؕ كَاَنَّهُمۡ
خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحۡسَبُوۡنَ كُلَّ صَيۡحَةٍ
عَلَيۡهِمۡؕ هُمُ الۡعَدُوُّ فَاحۡذَرۡهُمۡؕ
قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿٤﴾

اور جب دیکھو تم انہیں تو اچھے معلوم دیں
تمہیں انکے جسم۔ اور اگر یہ بات کریں تو تم
سنتے رہو انکی باتیں۔ گویا کہ یہ لکڑیاں ہیں دیوار
سے لگی ہوئی۔ سمجھتے ہیں ہر آواز کو اپنے
خلاف۔ یہ دشمن ہیں سو ان سے محتاط رہنا۔
ہلاک کرے انکو اللہ کہاں یہ بہکے جاتے ہیں۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا يَسۡتَغۡفِرۡ لَـكُمۡ
رَسُوۡلُ اللّٰهِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَرَاَيۡتَهُمۡ
يَصُدُّوۡنَ وَهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿٥﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ مغفرت
مانگیں تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) تو
ہلاتے ہیں اپنے سروں کو اور دیکھو تم انکو کہ
رکے ہی رہتے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ
تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿٦﴾

برابر ہے انکے لئے تم مغفرت مانگو انکے
لئے۔ یا نہ مغفرت مانگو انکے لئے۔ ہرگز نہ
بخشے گا اللہ انکو۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیا
کرتا ان لوگوں کو جو نافرمان ہیں۔

هُمُ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى مَنۡ
عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنۡفَضُّوۡاؕ وَلِلّٰهِ

یہی ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں نہ خرچ کرو ان
پر جو پاس ہیں رسول اللہ (ﷺ) کے یہاں

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٧﴾	تک کہ وہ منتشر ہو جائیں ۔ اور اللہ ہی کے ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے لیکن منافق نہیں سمجھتے۔
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ ع	وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر پہنچے مدینے میں تو نکال باہر کریں گے عزت والے وہاں سے ذلیل لوگوں کو ۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے عزت اور اسکے رسول (ﷺ) کیلئے اور مومنوں کیلئے لیکن منافقین نہیں جانتے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ غافل کر دے تمہارے اموال اور نہ تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے ۔ اور جو کرے گا ایسا تو وہ لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔
وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ	اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے دیا ہے تمکو اس سے پیشتر کہ آ جائے تم میں سے کسی کو موت تو وہ کہے کہ اے میرے رب کیوں

اَخَّرۡتَنِیۡۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَکُنۡ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰﴾	نہ تو نے مہلت دی مجھے ایک قریبی مدت تک تاکہ میں خیرات کر لیتا اور ہو جاتا نیک لوگوں میں ۔
وَ لَنۡ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفۡسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُہَا ؕ وَ اللّٰہُ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ع	اور ہرگز نہیں مہلت دیتا اللہ کسی کی جب آجاتا ہے اسکا مقرر وقت ۔ اور اللہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔